

19-11-2024

ABEERA Gull

ادو

خلاصہ

مستقبل کی جھلک

مولانا ظفر علی خاں اس نظم میں مستقبل کی
جھلک دکھاتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مسلمان جس آزادی
اور خود مختاری کے لیے اپنے خون کا نذرانہ پیش کر
 رہے ہیں وہ فحشاء نہیں جائے گا۔ حق جیت جائے گا۔ اور
باطل منہ کی کھائی جائے گا جو لوگ اپنی جان قربان کر رہے
 ہیں ان کی انجم طلوع ہوں گے۔ جہل کی وجہ سے
آسمان عزیز قبول ہو رہا ہے جو جائے گا مسلمانوں
کا بچہ بچہ جذبہ جہاد سے سرشار ہو کر محمود غزنوی
اور الپ اسلان جیسی قوت حاصل کرے
گا۔ آج صرف آزادی کی بات کرتا ہوں جلد ہی میرے
جیسے سینکڑوں اہل سخن پیدا ہوں گے۔ جن کا نکتہ
نکتہ آزادی کی جان ہو جائے گا۔ سامراجی قوتوں
کا زوال آکر رہے گا۔ برصغیر میں برطانوی اقتدار کا
سوج غروب ہو جائے گا اور مسلمان سکون اور سکھ
فاسائس لیں گے۔ آزادی کا نغمہ فرم ادر دیر میں
گوئیں والا ہے۔ آج جو دارالحرب ہے۔ وہ دارالامان
بن جائے گا۔ ہم کو آزادی چاہیے یا غلامی اس کا
فیصلہ چند دن میں ہو جائے گا۔ کچھ لوگ مہری باتیں

کو شائرا نے باتیں سچے ریب ہیں۔ لیکن وہ بہت جلد
میری ان باتوں کی عملی تفویضیں دیکھ لیں گے۔

تخلیص

درختوں کی پیدا کردہ نمی بارشوں کا سبب بنتی
ہے۔ ان کی پتوں میں مٹی اور صفائی آلودگی کو کم کرتی
ہے۔ درخت زمینوں کو زرخیز بناتے ہیں اور ماحول
سجات ہیں جس سے کاشتکاری کی صنعت و فروغ میں
صنایع بڑھتے ہیں۔ انسانوں اور پرندوں کے یہ دوست
ایندھن کی نظر نہیں ملنے چاہیے۔

خاتمانہ

درخت ایک نعمت ہے۔